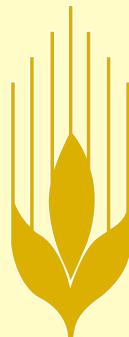


موسم برسات میں چاؤروں کی حفاظت



ZTBL



کے موسم اور گرمی کی شدت سے ہمارے جانوروں پر مختلف قسم کی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ اگر مناسب وقت پر ان بیماریوں سے جانوروں کو نہ بچایا جائے تو بہت زیادہ نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔ ہمارے ملک کے اکثر علاقوں میں سیالب سے متاثر ہوتے ہیں۔ بہت سے دیہات پانی کی زد میں آ جاتے ہیں۔ لاکھوں ایکٹار اراضی زیر آب آ جاتی ہے اور کروڑوں روپے کی کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ جانوروں کو چارے کی دستیابی ایک بہت بڑا مشکلہ بن جاتا ہے۔ سینکڑوں جانور پانی میں بہہ جاتے ہیں اور باقی جانور مختلف قسم کی وباً بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور بہت سے جانور مناسب خواراں اور علاج نہ ملنے کی وجہ سے مرجاتے ہیں جس کی وجہ سے ملکی معیشت پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔

موسم برسات میں سبزہ کی بھی کمی ہو جاتی ہے اس لیے جانوروں کے لیے خشک چارہ اور ونڈا کامناسب انتظام کر لینا چاہیے۔ اس موسم میں بیماریوں سے بچاؤ کے لیے جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ جات لگانا بہت ضروری ہے ورنہ بہت زیادہ مالی اور جانی نقصان ہونے کا خدشہ ہے لہذا ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل متعدد امراض کے حفاظتی ٹیکہ جات بر وقت لگوائے جائیں اور بیماری کی صورت میں فوراً کسی دیڑنری ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

منہ گھر:

گائے بھینس اور بھیڑ بکریاں اس بیماری سے متاثر ہوتی ہیں یہ ایک وا رس کی متعدد اقسام ہوتی ہیں اس بیماری میں بتلا جانور کو بخار ہونا، منہ سے پانی گرنا، زبان پر چھالے پڑ جانا، پاؤں یعنی کھڑخی ہو جانا نمایاں علامات ہیں۔ جانور خواراں کھانا چھوڑ دیتا ہے اور دودھیل گائیوں، بھینسوں میں دودھ کی مقدار کافی کم ہو جاتی ہے۔ چھوٹی عمر کے جانوروں پر اس کا حملہ جان لیوا ہوتا ہے۔

گل گھوڑوں:

یہ ایک جراثیم سے پھیلنے والی بیماری ہے یہ گائیوں پر کم اور بھینسوں پر زیادہ حملہ کرتی ہے خاص طور پر ایک سے تین سال کی درمیانی عمر میں بیماری زیادہ دیکھی گئی ہے۔ تیز بخار، منہ سے پانی گرنا، سانس لینے میں مشکل ہونا، پیٹ میں گیس بھر جانا، آنکھوں کا سرخ ہو جانا اس بیماری کی نمایاں علامات ہیں شدید حملہ کی صورت میں جانور 6 سے 8 گھنٹے کے درمیان مرجاتا ہے۔

تدارک:

تندرست جانوروں کو فوری حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں۔ بیمار جانوروں کا علاج ممکن ہے۔ فوری طبی امداد کیلئے قریبی و ڈرزری ہسپتال سے رجوع کریں۔

انٹیوڑٹا کسیمیا:

یہ بھیڑ بکریوں کی بیماری ہے اگرچہ یہ مرض دو سے چار ماہ کے جانوروں میں بہت زیادہ دیکھا گیا ہے مگر کسی بھی عمر کی بھیڑ بکریاں

شروع میں اور موسم برسات کے بعد یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔ اس بیماری میں مبتلا جانور کی اچانک موت علامات ظاہر کئے بغیر واقع ہو جاتی ہے۔ اگر اعصابی نظام متاثر ہو تو جانور سر کو دکمیں باسیں اور اپر یعنی موڑ کردا رہے میں چنان شروع کر دیتا ہے اور زمین پر گر کر مر جاتا ہے۔

مدارک:

اس بیماری سے بچاؤ کیلئے حاملہ بھیڑ بکریوں کو بچ کی پیدائش سے ایک دو ماہ پہلے حفاظتی ٹیکہ لگوائیں تاکہ بچوں کو اپنی ماوں کے پیٹ میں سے ہی اپنی زندگی کے ابتدائی مہینوں میں تحفظ مل سکے۔ اگر آس پاس بیماری پھیل جائے اور ماوں کو ٹیکے نہ لگائے گئے ہوں تو چھوٹی عمر کے تمام جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ لگوائیں۔ ہر چھ ماہ بعد اس کے حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔

فت رات (کھروں کے زخم):

اس بیماری کا تعلق جانور اور اس کی رہائش، خوارک کی جگہ کی صفائی سے ہے اور موسم کے ساتھ بالخصوص برسات میں چوٹ لگنے والی جگہ پر بیکثیر یا حملہ آور ہوتا ہے۔ دو کھروں والے جانور جن میں گائیں، بھینس، ہرن، بکری، بھیڑ وغیرہ شامل ہیں زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

وجہات:

- ☆ مویشیوں کی رہائش اور چلنے پھرنے کی جگہ کا صاف نہ ہونا۔
- ☆ بارش کے پانی میں جانور کا مسلسل کھڑے رہنا۔
- ☆ چوٹ لگنایا آپس میں لڑنے سے زخم ہو جانا۔
- ☆ خوارک میں زمک کی کمی۔
- ☆ کھروں کا پھٹ جانا۔
- ☆ پیروںی حشرات کھیوں وغیرہ کا زخم پر بیٹھنا۔

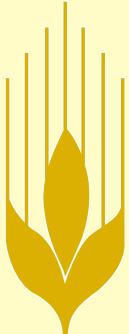
بیماری کے اثرات:

یہ بیماری اکثر دو کھروں والے جانوروں میں پائی جاتی ہے۔ عموماً مویشی پال حضرات اس کو منہ کھر کی بیماری سمجھ کر پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس بیماری میں جانور کے کھر پر دانے اچھالے بن جاتے ہیں جن کے پھٹنے سے مادہ نکلتا ہے جس پر بیٹھ کر کمی انٹے دیتی ہے اور لاروا پیدا ہوتا ہے جو کہ عموماً کھروں کے درمیان رہتے ہیں جس سے زخم اور گہرا ہو جاتا ہے اور کھر جلد سے علیحدہ ہو جاتے ہیں اور جانور لکنگر ان شروع کر دیتا ہے۔ برسات میں خوارک کی کمی ہو جاتی ہے جس سے اس کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ بیکثیر یا کی انفیکشن سے جانور کو تیز بخار ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات منہ سے رال بھتی ہے۔ یہ بیماری بعض اوقات متعدد صورت اختیار کر جاتی

- ہے۔ اس بیماری کا علاج مندرجہ ذیل طریقوں سے کرنا چاہیے:
- ☆ کھر اور اس سے مسلک جلد کو جرا شیم کش ادویات سے صاف کرنا چاہیے۔
 - ☆ جرا شیم کش مرہم لگانا چاہیے۔
 - ☆ زخم کو سنڈ پول سے پاک کرنا چاہیے۔
 - ☆ اینٹی باسیوٹ کا استعمال ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کریں۔
 - ☆ متوازن خواراک دیں۔

بچاؤ کے طریقے:

جانور کی رہائش اور چلنے پھرنے کی جگہ کو صاف اور خنک رکھنا چاہیے۔ متوازن خواراک مہیا کریں زخم خراب ہونے کی صورت میں فوراً اوپر زری ڈاکٹر سے رجوع کریں تاکہ وہ صحیح تشخیص کر کے اس کا فوری اور مناسب علاج کر سکے۔ متاثرہ جانور کو علیحدہ رکھنا چاہیے۔ جانوروں کے کھروں کا معانئہ کرتے رہیں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔



ZTBL

سینٹر والس پر یز ڈنٹ زرعی ٹیکنالوجی
فون نمبر 051-2840848, 2840842, 2840872

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ٹیکنالوجی اپنائیے

زرعی ترقیاتی ٹکنالوجی، بیک لیمنٹ ہڈ آفیس، بوسٹن، کس نمبر 1400، اسلام آباد